قال رسول اللہ: وَزِنْ نَفْسَكَ قَبْلَ اَنْ تُوْزَنَ، تَجَهَّزْ لِلْعَرْضِ الْاَكْبَرِ۔

01 MARCH TUESDAY 2016

۲۰ ماہ جمادی الاولیٰ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:40	7:00	12:54	6:42	6:54

اپنے نفس کا موازنہ کرو قبل اس کے کہ اس کا موازنہ کیا جائے اور اس بہت بڑے پیشی کے لئے تیاری کرلو جس دن ہر شخص کو پیش ہونا پڑے گا۔ (میزان الحکمت، ح ۳۸۴۱)

02 MARCH WEDNESDAY 2016

۲۱ ماہ جمادی الاولیٰ بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:39	6:59	12:54	6:43	6:55

قال رسول اللہ ﷺ:

اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَنْقَضِي حَتّٰى يَمْضِيَ فِيْهِمْ اِثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً۔

03 MARCH THURSDAY 2016

۲۲ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کا کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:38	6:58	12:54	6:43	6:55

(دین کا) یہ امر اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک کہ اس میں بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں۔۔۔

(میزان الحکمت، حدیث ۹۴۳، کشف الغمہ، ج ۱)

04 MARCH FRIDAY 2016

۲۳ ماہ جمادی الاولیٰ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:37	6:57	12:54	6:44	6:56

زیارت امام مہدی علیہ السلام اور یہ کلمات مبارک

"سلام ہو آپ علیہ السلام پر اے نگران اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُس کی مخلوق پر"

امام، ماں سے زیادہ ممتا رکھنے والا اور والد سے زیادہ شفیق ہوتا ہے مگر افسوس! کہ آج ہم اسی والد کے دیدار سے محروم ہیں اس امام معصوم علیہ السلام سے غافل ہیں جس کا وجود مبارک ہی کائنات کی بقا کا وسیلہ ہے، وہ معصوم ہستی کہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخلوق پر نگران ہے۔ امام مہدی علیہ السلام کی توقیع مبارکہ کہ جس میں شیخ مفید سے آپ علیہ السلام نے فرمایا:

امام علیہ السلام کا خود فرمانا ہے کہ ان ہی کی وجہ سے ہم سے بلائیں اور مصیبتیں دور ہوتی ہیں تو کتنا اہم ہے کہ جو امام ہماری مشکلات کو دور کرتے ہوں ہم ان کے ظہور کی دعا کریں اور عملی اقدامات کے ذریعہ ان کے ظہور کی راہوں کو ہموار کریں۔

امام مہدی علیہ السلام وہ معصوم ہستی کہ تمام آئمہ ؑ اور بہت سے انبیاء علیہم السلام نے ان کی حکومت اور غیبت کے بارے میں بتایا، یہ وہی ہستی ہے جو کہ اپنی جدہ حضرت زہراء علیہا السلام کے مصائب کا بدلہ لیں گے، حضرت زہراء علیہا السلام کا ایک ایک آنسو کس قدر قیمتی ہے، یہ کوئی آپ کے فرزند امام مہدی علیہ السلام سے پوچھے۔ امام مہدی علیہ السلام ہی وہ ہستی ہیں جو امام علی علیہ السلام کی تنہائی کا بدلہ لیں گے۔ وہ مشکل دور کوئی کیسے بھلا سکتا ہے کہ مشکل کشا امام علی علیہ السلام اپنا حال دل شہر سے بہت دور ایک کنویں میں منہ ڈال کر بیان کرتے تھے۔

امام زمانہ علیہ السلام منتقم خون سید الشہداء ہیں جو آ کر آپ کے خون کا بدلہ لیں گے۔

آئیے! اپنی افکار کو بدلیں، اپنے مقصد و ہدف کو پہچانیں جو صرف نصرت امام ہے اور اس مقصد کے لیے اپنی زندگی کو وقف کریں کیونکہ یہ نگران ہیں ہم پر خدا تعالیٰ کی طرف سے، چشم خدا ہیں اور جب خود خدا کی حجت اپنی دعاؤں میں ہمیں جگہ دے تو کس قدر اہم ہے ہمارے لیے کہ اس ہستی کے ظہور کی راہوں کو ہموار کریں۔ اسی میں جناب زہراء س کی خوشی ہے اسی ظہور سے امام علی علیہ السلام کی تسکین ہے

اور اسی ہستی کی حکومت میں الٰہی نظام عدل قائم ہونا ہے۔

غیبت سے دوری

جن گناہوں کا کبیرہ ہونا ثابت ہے اور جن کے لیے قرآن مجید اور ائمہ معصومین علیہم السلام کی روایات میں عذاب کا وعدہ کیا گیا ہے ان میں مومن بھائی کی غیبت کرنا بھی شامل ہے۔ غیبت کے گناہ کبیرہ ہونے کا جواز یہ بھی ہے کہ اس فعل سے مومن کی آبروریزی کے ساتھ ساتھ معاشرے میں انتشار اور بدامنی بھی پھیلتی ہے۔

فرمان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق

غیبت یہ ہے کہ تو اپنے دینی بھائی کے لیے کسی بُری بات کا ذکر کرے اور یہ کہ تو اپنے دینی بھائی کا وہ عیب بیان کرے جس کو خدا نے چھپا رکھا ہے۔[1]

ایسی بُری بات یا عیب جو کسی بندہ مومن میں موجود ہو، اس کی غیر موجودگی میں بیان کیا جائے جبکہ لوگ اس سے واقف نہ ہوں تو یہ 'غیبت' ہے اور اگر کوئی ایسی بات جو اس میں موجود نہیں، کو بیان کرے تو یہ 'بُہتان' ہے اور سخت گناہ ہے۔ غیبت کی مختلف اقسام جن میں (۱) کسی مومن کی شان گھٹانے کے لیے اس کی پوشیدہ بُرائی بیان کرنا، تفریح، دلیل یا ثبوت دینے کے لیے یا ہمدردی کی خاطر دوسرے کا چھپا ہوا عیب بیان کرنا، اور مومن کے عیب کا مذاق اڑانا (کہ اس کو ناگوار ہو) خواہ زبان سے ہو یا اشارے کنائے سے یا بظاہر کہا جائے کہ کتنا اچھا آدمی ہے افسوس شیطان کے چکر میں آگیا وغیرہ۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ[2]

تفسیر مجمع البیان کے مطابق یہ جملہ خدا کی طرف سے ہر غیبت کرنے والے اور اس چغل خور

---

[1] مکاسب

[2] سورۂ ہمزہ (۱۰۴)، آیت ۱

کے لیے عذاب کا وعدہ ہے جو دوستوں میں تفرقہ ڈالتا ہے۔ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ

جو شخص لوگوں کی غیبت کر کے ان کا گوشت کھاتا ہے اگر اس نے یہ سوچا کہ وہ حلال زادہ ہے تو غلط سوچا، غیبت سے بچو کیونکہ یہ جہنم کے "کتوں کی غذا ہے۔ [1]

روایت میں ہے کہ اگر غیبت کرنے والا توبہ کرے تو وہ آخری شخص ہوگا جو بہشت میں پہنچے گا جو توبہ کیے بغیر مر جائے تو وہ پہلا شخص ہوگا جو دوزخ میں جائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

غیبت کرنا ہر مسلمان کیلئے حرام ہے اس میں شک نہیں کہ غیبت نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو ختم کر دیتی ہے۔ [2]

البتہ کھلم کھلا گناہ کرنے والے کی غیبت کرنا، ظالم کا ظلم بیان کرنا، نہی از منکر کی نیت ہوتا کہ مطلوبہ شخص اس فعل حرام کو ترک کر دے ایسی صورتوں میں غیبت جائز ہے، اس طرح اگر کوئی مشورہ طلب کرے تو حقائق بیان کیے جا سکتے ہیں۔

کلام خدا اور معصومین علیہم السلام کی روایات کی روشنی میں غیبت سننے والا بھی اس بُرائی میں برابر کا شریک ہے۔ اور کسی مسلمان کی غیبت کرنا کفر کے برابر ہے جبکہ غیبت سننا اور اس پر خوش ہونا شرک کے مترادف ہے۔

جب یہ معرفت ہو کہ غیبت کرنے سے انسان کی نیکیاں دوسرے کے اعمال نامے میں اور اس کی برائیاں آپ کے اعمال نامہ میں آجائیں گی تو اپنی زبان کی حفاظت و نگہداشت (ذکر خدا اور سنت آل محمد علیہم السلام) اور ترک غیبت کا عہد صمیم کر کے یہ گناہ ختم کیا جا سکتا ہے۔

---

[1] مکاسب

[2] اصول کافی

قال علی علیہ السلام: مَنْ تَعَاهَدَ نَفْسَهُ بِالْمُحَاسَبَةِ اَمِنَ فِيهَا الْمُدَاهَنَةَ۔

جو شخص محاسبہ میں پابندی کرے وہ مداہنت و منافقت سے بچا رہے گا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۴۹)

05 MARCH SATURDAY 2016

۲۴ ماہ جمادی الاولیٰ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:37	6:57	12:53	6:44	6:56

قال علی علیہ السلام: من حاسب نفسہ ربح، و من غفل عنہا خسر، و من خاف امن۔

06 MARCH SUNDAY 2016

۲۵ ماہ جمادی الاولیٰ اتوار ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کا کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:36	6:56	12:53	6:45	6:57

جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے گا فائدہ میں رہے گا' جو اس سے غافل ہو گا نقصان اٹھائے گا اور جو خوف (خدا) کرے گا امن میں رہے گا۔ (میزان الحکمت' حدیث ۳۸۵۲)

07 MARCH 2016
MONDAY

۲۶ ماہ جمادی الاولیٰ
پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:35	6:55	12:53	6:45	6:57

قال علیؑ:

حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ تَأْمَنُوْا مِنَ اللهِ الرَّهَبَ، وَتُدْرِكُوْا عِنْدَهُ الرَّغَبَ۔

08 MARCH TUESDAY 2016

۲۷ ماہ جمادی الاولیٰ منگل ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:34	6:54	12:53	6:45	6:57



اپنے نفس کا محاسبہ کرو کہ خدا کے خوف سے بچے رہو گے اور اس سے قابل رغبت چیزوں کو حاصل کرلو گے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۳)

محاسبہ

09 MARCH WEDNESDAY 2016

۲۸ ماہ جمادی الاولیٰ بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:34	6:54	12:53	6:45	6:57

قال رسول اللہ ﷺ:

اَوَّلَ مَا یُسْئَلُ عَنْہُ الْعَبْدُ حُبُّنَا اَھْلَ الْبَیْتِ۔

10 MARCH THURSDAY 2016

۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کی

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:33	6:53	12:52	6:45	6:57

بندہ سے سب سے پہلے جو سوال کیا جائیگا وہ ہم اہل بیتؑ کی محبت کے بارے میں ہوگا۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۵)

11 MARCH 2016 FRIDAY

۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:58	6:46	12:52	6:52	5:32

عالم کی سب سے مظلوم ہستی

حجۃ الاسلام والمسلمین مرحوم آقای حاج سید اسماعیل شرفی نے لکھا کہ:

''جب میں عتبات عالیہ سے مشرف ہوا اور سید الشہداں کی زیارت میں مشغول تھا چونکہ امام حسین علیہ السلام کی قبر کے سرہانے زائرین کی دعا مستجاب ہوتی ہے، اس لیے اس جگہ پروردگار عالم سے دعا کی کہ: ہمیں حضرت مہدی علیہ السلام کی بارگاہ میں مشرف فرمائے اور میری آنکھوں کو ان کے عدیم المثال جمال سے نور بخشے''۔

زیارت میں مشغول تھا کہ ایک مرتبہ عالم تاب خورشید کا جمال ظاہر ہوا اگرچہ اس وقت آنحضرت علیہ السلام کو میں نے نہ پہچانا لیکن شدت سے ان کی طرف مائل ہوا، سلام کے بعد دریافت کیا کہ: ''آپ کون ہیں؟''

فرمایا: ''میں عالم کی مظلوم ترین ہستی ہوں''۔

میں متوجہ نہ ہوا اور اپنے آپ سے کہنے لگا کہ آپ نجف کے بزرگ علماء میں سے ہیں لیکن چونکہ لوگ ان کی طرف راغب نہ ہوئے ہیں اس لیے آپ خود کو عالم کی مظلوم ترین ہستی سمجھتے ہیں لیکن اسی وقت میں نے محسوس کیا وہ ہستی اس وقت میرے ساتھ موجود نہیں ہے۔[1]

ذرا غور فرمایئے! یوسف زہرا سلام اللہ علیہا کا یہ جملہ کتنا پُر درد ہے۔ لوگوں کی اکثریت آپ علیہ السلام کے وجود مبارک سے آشنا ہی نہیں۔ جو قلیل تعداد آشنا ہے وہ آپ کی صحیح معرفت نہیں رکھتی پھر جو چند افراد تھوڑی بہت معرفت رکھتے ہیں ان میں سے اکثر اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہیں۔ واقعاً کتنے قلیل ہیں وہ لوگ جو تعجیل ظہور یوسف زہرا اس کی دعا کرتے ہیں تو ان کا کردار بھی ان کی زبان کا ساتھ دیتا ہے اور ان کی دعا صرف لقلقۂ لسان ثابت نہیں ہوتی۔ اللہ ہمیں خود سازی اور معاشرہ سازی کرنے والوں اور قلب امام کو خوش کرنے والوں میں شامل فرمائے۔

---

[1] از صحیفۂ مہدیہ

جھوٹ ونفاق سے پرہیز

اللہ کسی جھوٹے شخص کی رہنمائی نہیں کرتا[1] اور جسے اللہ اسکے حال پر چھوڑ دے وہ کیونکر فلاح پاسکتا ہے۔ احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ گناہان کبیرہ میں سے بڑے بڑے گناہ شرک، والدین کی نافرمانی اور جھوٹ ہیں۔ تمام برائیاں ایک کوٹھڑی میں بند ہیں جس کے دروازے پر تالا لگا ہوا ہے اور اس تالے کی چابی جھوٹ ہے۔ جب کوئی مؤمن کسی وجہ کے بغیر جھوٹ بولتا ہے تو اس پر ایک ہزار فرشتے لعنت بھیجتے ہیں اور اس کے دل سے ایک ایسی بدبو نکلتی ہے جو عرش تک پہنچتی ہے۔

جھوٹ بولنے میں کبھی عداوت، حسد اور غصہ کارفرما ہوتا ہے، کبھی طمع ولالچ اور کبھی حقائق کا سامنانہ کرنے کی خواہش۔ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق جھوٹ انسان کو جہنم میں لے جائیگا۔ کیونکہ جھوٹ گناہ کا سبب ہے، گناہ کفر کا سبب ہے اور کفر جہنم میں داخلے کا سبب ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

> جھوٹے کی سزا یہ ہے کہ خداوند عالم اس پر بھول مسلط کر دیتا ہے۔ سو وہ ایک جھوٹ بولتا ہے اور پھر ایسی بات کہہ بیٹھتا ہے جو پہلے جھوٹ کے خلاف جاتی ہے اور یوں جھوٹا شخص اپنے آپ کو لوگوں میں ذلیل ورسوا کر لیتا ہے۔ جھوٹا شخص اگر سچ بھی بولے تو لوگ اس کا یقین نہیں کرتے۔

امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

> مؤمن ایمان کے بلند درجات تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ جھوٹ کو ترک نہ کر دے چاہے وہ جھوٹ ہنسی مذاق ہو یا سنجیدہ۔

جھوٹ کی قسمیں

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ”ہم پر ایک بہتان بھی مت باندھنا کیونکہ یہ جھوٹ تم کو دین

---

[1] سورہ زمر (۳۹): آیت ۳

اسلام سے خارج کر دے گا"۔ معصوم کی طرف جھوٹ بات کی نسبت دینا بدترین جھوٹ ہے اور روزہ کو بھی باطل کر دیتا ہے۔ جھوٹ زبان سے بولا جائے، قلم سے لکھا جائے یا اشارے سے بتایا یا سمجھایا جائے اس کے حرام ہونے میں کوئی فرق نہیں ہے۔ جس جھوٹ کے کبیرہ ہونے میں کوئی شک ہی نہیں ہے وہ جھوٹی قسم، جھوٹی گواہی اور گواہی کو چھپانا ہے۔ جھوٹ چھوٹا ہو یا بڑا، مذاق میں ہو یا سنجیدہ، ہنسی مذاق میں یا تفریح کے طور پر، جھوٹ بولنا اور جھوٹ سننا اور اس کو دھرانا سب حرام ہے۔

جہاں جھوٹ بولنا جائز ہے: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

خدا کی جھوٹی قسم کھا کر بھی اپنے مسلمان بھائی کو چھڑا لو۔ اور بادشاہ کے شر سے بچنے کے لیے جھوٹی قسم میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ دوسرے مسلمان کا مال بچانے کے لیے جھوٹی قسم کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

اسی طرح دو شخصیتوں کے درمیان مصالحت کے موقعہ پر جھوٹ بولنا جائز ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

لوگوں کے درمیان مصالحت کرنا، مصالحت کی فکر کرنا اور جھگڑے دور کرانا نماز روزے سے بھی افضل ہے۔

آئیے! امام عصر علیہ السلام کی خاطر جھوٹ و نفاق جیسی روحانی بیماریوں کو تلاش کر کے ان کا علاج کریں اور اس طرح دوسروں کو بھی دعوت دیں تا کہ کل امام عصر علیہ السلام کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

قال علی علیہ السلام: مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ سَعِدَ۔

جو شخص اپنا محاسبہ کرتا ہے وہ سعید اور نیک بخت ہوتا ہے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۴)

12 MARCH SATURDAY 2016

۰۲ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:31	6:51	12:52	6:46	6:58



قال رسول اللہ ﷺ:

كُلُّ نَعِيْمٍ مَسْئُوْلٌ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلاَّ مَا كَانَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ تَعَالٰى۔

13 MARCH SUNDAY 2016

۰۳ ماہ جمادی الثانی اتوار ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:30	6:50	12:51	6:46	6:58



بروز قیامت ہر نعمت کے بارے میں پوچھا جائے گا سوائے اس نعمت کے جو خدا کی راہ میں حاصل ہو۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۷)

14 MARCH 2016
MONDAY

۰۴ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ
پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:30	6:50	12:51	6:46	6:58

قال رسول اللہ ﷺ: اَفْضَلُ اَعْمَالِ اُمَّتِیْ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

15 MARCH TUESDAY 2016

۵ ماہ جمادی الثانی منگل ۱۴۳۷ھ

دوسری روایت کے مطابق شہادت حضرت بی بی فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا موقع پر حضرت حجت ابن الحسن العسکری علیہما السلام کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority | اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:29	6:49	12:51	6:47	6:59

میری امت کا سب سے بہترین عمل، خداوند عالم کی جانب سے فرج اور ظہور (امامؑ) کا انتظار کرنا ہے۔

(بحار، ج ۵۲، باب ۲۲)

16 MARCH WEDNESDAY 2016

۶ ماہ جمادی الثانی بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:28	6:48	12:51	6:47	6:59

قال الامام علی الرضا علیہ السلام:

وَمَا لِبَاسُ الْقَائِمِ اِلَّا الْغَلِيظَ وَمَا طَعَامُهُ اِلَّا الْجَشِبُ۔

17 MARCH THURSDAY 2015

۷ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۶ھ جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کا کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:27	6:47	12:50	6:47	6:59

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۔ (التکاثر ۸)

پھر تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس کی جائے گی۔

18 MARCH FRIDAY 2016

۰۸ ماہ جمادی الثانی جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:26	6:46	12:50	6:48	7:00

حکومت امام مہدی علیہ السلام کی ایک جھلک

امام علی بن حسین علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

”جب ہمارا قائم علیہ السلام اُٹھ کھڑا ہوگا تو اللہ بزرگ و برتر ہمارے شیعوں کی ساری مصیبتیں دور کر دے گا اُن کے دل فولاد کے مانند ہو جائیں گے ایک ایک شخص میں چالیس چالیس آدمیوں کی طاقت آجائے گی اور روئے زمین پر وہی حاکم ہوں گے“۔

وہ وقت جب زمین پر مستضعفین حاکم ہوں گے، لوگوں پر کچھ ظلم نہ ہوگا، ظالموں اور جابروں کو لگام دی جا چکی ہوگی، دین خدا تمام ادیان پر غالب ہوگا، انسان اپنے رب کو پہچانیں گے اور اس کے حقیقی نمائندوں کی زیارت اور ان سے براہ راست کسب فیض کریں گے۔ وہ وقت کتنا حسین ہوگا۔ چنانچہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا:

”ہم لوگوں ہی سے اللہ نے ابتدا کی ہے اور ہم پر ہی اللہ تعالی ختم فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے واسطے سے قحط سالی دور کر دیتا ہے اور ہمارے واسطے سے ہی اللہ تعالی پانی برساتا ہے۔ ہمارا قائمؑ جب قیام کریگا تو آسمان پانی بھی برسائے گا اور زمین اپنے پودے بھی اگائے گی۔ بندوں کے دلوں سے کینہ و دشمنی بھی دور ہوگی، درندوں اور چوپاؤں میں صلح و آشتی بھی پیدا ہو جائے گی اور ایسا امن و امان، ایسی سرسبز و شادابی کا دور ہوگا کہ اگر کوئی عورت عراق سے شام کی طرف روانہ ہوگی تو اس کے قدموں کے نیچے سبزہ ہی سبزہ ہوگا اور وہ بے خوف چلی جائے گی، کوئی درندہ بھی اس کو نہ ستائے گا“۔

[1]

---

[1] بحار، ج ۱۰، ص ۱۰۴

جب حکومت اتنی خوبصورت ہے تو جمال یوسف زہراءؑ کس قدر بے مثال ہوگا۔ مستضعفین کا اتحاد، لگن اور کوشش ہی حکومت امام مہدی علیہ السلام کو قائم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ آئیے خود سازی اور پھر معاشرہ سازی کے ذریعہ ظہور امام وقت کی راہ میں حائل مشکلات دور کریں اور قائم آل محمد علیہم السلام کے حقیقی منتظر بن جائیں۔

حکومت امام مہدی (عج) اور اسلامی تہذیب کا عروج۔ ۱

امام زمانہ (عج) کی حکومت صحیح معنوں میں اسلام کی حکومت ہوگی جس میں اسلامی تہذیب و تمدن اپنے عروج پر پہنچ جائے گا۔ حضرت مہدی (عج) کی حکومت میں لوگ خلافِ سابق اسلام کی طرف مائل ہوں گے نیز اضطراب، گھٹن، دینداروں کے کچلے جانے اور مظاہر اسلامی پر پابندی لگانے کا دور ختم ہو چکا ہوگا۔ ہر جگہ اسلام کا بول بالا ہوگا اور دینی آثار جلوہ فگن ہوں گے۔ بعض روایات کی تعبیر کے مطابق اسلام ہر گھر، خیمے، اور محلے میں اس طرح پہنچ چکا ہوگا جس طرح سردی اور گرمی نفوذ کرتی ہے، سردی و گرمی کی تعبیر اس لیے ہے کہ ان سے بچاؤ کے باوجود یہ نفوذ کر کے اپنا اثر دکھا ہی دیتی ہے۔ اسلام اس زمانے میں لوگوں کی مخالفت کے باوجود شہر، دیہات، دشت و صحرا بلکہ دنیا کے چپہ چپہ میں نفوذ کر کے سب کو اپنے زیر اثر لے لے گا۔ ایسے ماحول میں فطری طور پر شعائر دینی اور مظاہر اسلامی سے لوگوں کی دلچسپی انتہائی زیادہ ہوگی۔

لوگوں کا قرآنی تعلیمات، نماز جمعہ و جماعت میں شریک ہونا قابل دید ہوگا نیز موجود مساجد لوگوں کی ضرورتیں پوری نہیں کر پائیں گی۔ چنانچہ روایت میں ہے کہ ایک مسجد میں بارہ دفعہ نماز جماعت ہوگی۔ یہ خود ہی مظاہر اسلامی کے حد درجہ قبول ہونے کی واضح و آشکار دلیل ہے۔ ان حالات

میں دینی اور مذہبی ذمہ داری کے حامل اداروں کا بہت بڑا کردار ہوگا۔ مسجدیں آبادی کے لحاظ سے بنائی جائیں گی۔ روایات میں ہے کہ اس زمانے میں سب سے چھوٹی مسجد آج کی مسجد کوفہ جتنی ہوگی جبکہ مسجد کوفہ کا شمار آج کل دنیا کی بڑی مساجد میں ہوتا ہے۔

یہاں پر ہم روایت کی روشنی میں امام مہدی (عج) کے دوران حکومت میں قرآن کی تعلیم، معارف دینی، مساجد، روحانی ترقی اور کریمانہ اخلاق پر روشنی ڈالیں گے:

۱۔ قرآن اور دینی معارف کی تعلیم: امیر المؤمنین علی علیہ السلام فرماتے ہیں: ''گویا ہم اپنے شیعوں کو مسجد کوفہ میں اکٹھا دیکھ رہے ہیں کہ وہ (چادریں بچھا کر) چادروں پر لوگوں کو قرآن کی تنزیل کے اعتبار سے تعلیم دے رہے ہیں۔[۱]

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: ''حضرت مہدی (عج) کے زمانے میں تمہیں اتنی حکمت و فراست عطا ہوگی کہ ایک عورت اپنے گھر میں کتاب خدا و سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق فیصلہ کرے گی۔[۲]

۲۔ مساجد کی تعمیر: جب امیر المؤمنین علی علیہ السلام سرزمین ''حیرہ'' کی طرف روانہ ہوئے تو کہا: ''یقیناً حیرہ شہر میں ایک مسجد بنائی جائے گی جس کے ۵۰۰ دروازے ہوں گے اور بارہ عادل امام جماعت اس میں نماز پڑھائیں گے''۔

۱۔ بحار الانوار: ج ۵۲، ص ۳۶۵

۲۔ الارشاد: ص ۳۶۵

قائمؑ کا کپڑا سخت اور موٹا ہوگا اور ان کا کھانا بہت ہی سادہ اور معمولی ہوگا۔

(منتخب الاثر، ص ۳۰۷)

19 MARCH SATURDAY 2016

۹ ماہ جمادی الثانی سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:26	6:46	12:49	6:48	7:00

قال رسول الله ﷺ: اِنَّ عِدَّةَ الْخُلَفَاءِ بَعْدِی عِدَّةُ نُقَبَاءِ مُوْسٰی۔

20 MARCH SUNDAY 2016

۱۰ ماہ جمادی الثانی اتوار ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
5:25	6:45	12:49	6:48	7:00

میرے بعد میرے خلفاء کی تعداد حضرت موسیٰ کے نقیبوں کی تعداد کے برابر ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۹۴۵)

21 MARCH 2016
MONDAY

۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ
پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:24	6:44	12:49	6:48	7:00

قال رسول اللہ ﷺ: یا فاطمۃ! اِبْشِری فَاِنَّ الْمَھْدِیَّ مِنْکِ

22 MARCH TUESDAY 2016

۱۲ ماہ جمادی الثانی منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:01	6:49	12:49	6:43	5:23

اے فاطمہؑ! آپ کو خوشخبری ہو کہ مہدیؑ آپ ہی سے ہوں گے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۱۶۲)

23 MARCH WEDNESDAY 2016

۱۳ ماہ جمادی الثانی بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:21	6:41	12:48	6:49	7:01

قال علی علیه السلام: اَلْمَهْدِیُّ رَجُلٌ مِنْ وُلْدِی، وَجْهُهُ کَالْکَوْکَبِ الدُّرِّیِّ۔

24 MARCH THURSDAY 2016

۱۴ ماه جمادی الثانی جمعرات ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority	اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین

مہدیؑ میری اولاد سے ہوں گے۔ان کا چہرہ دمکتے ہوئے ماہتاب کی مانند ہوگا۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۱۶۴)

25 MARCH FRIDAY 2016

۱۵ ماہ جمادی الثانی جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:21	6:41	12:48	6:49	7:01

علامات ظہور کا مقصد کیا ہے؟

علامتوں کی بحث کا ایک اہم فائدہ شیعوں کے دلوں میں شمع امید روشن رکھنا، قلب مضطرب کو اطمینان عطا کرنا، مایوسیوں سے نجات دلانا اور انکار سے محفوظ رکھنا ہے کیونکہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا صحیح علم صرف خدا کو ہے۔ اس مضمون کی ابتداء میں یہ تذکرہ ہو چکا ہے کہ ظہور کے تعلق سے لوگوں کے پاس جو کچھ ہے وہ صرف علامتیں ہیں۔ کسی ایک علامت کے بھی رونما ہونے سے دل مردہ میں جان پڑ جاتی ہے۔ عقیدہ ظہور اور زیادہ مستحکم ہو جاتا ہے۔ انتظار کی مہک بڑھ جاتی ہے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے عظیم صحابی علی بن یقطین کے باپ ''یقطین'' بنی عباس کے طرفداروں میں تھے اور ان کے فرزند علی اہل بیت علیہم السلام کے خالص شیعہ تھے۔ جن کی جنت کی ضمانت خود امام علیہ السلام نے دی تھی۔ ایک دن یقطین نے اپنے فرزند علی سے مذاقاً کہا:

مَا بَالَنَا قِيلَ لَنَا فَكَانَ وَ قِيلَ لَكُمْ فَلَمْ يَكُنْ۔

''پیغمبرؐ نے ہمارے بارے میں (بنی عباس کی حکومت ہوگی) جو کچھ فرمایا تھا وہ تو سب ہو گیا لیکن تمہارے بارے میں (حضرت مہدی علیہ السلام کا ظہور اور مصائب سے شیعوں کی نجات) جو کچھ فرمایا تھا وہ ابھی تک نہیں ہوا ہے؟'' علی بن یقطین نے جواب دیا۔ ہمارے تمہارے بارے میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس کا سرچشمہ ایک ہے (لوح علم الکتاب)۔ فرق یہ ہے کہ تمہارا وقت آپہنچا اور تم سے جو وعدہ کیا گیا وہ پورا کر دیا گیا۔ لیکن ہمارے وعدہ کا وقت ابھی نہیں آیا ہے ہم اس دن کا انتظار کر رہے ہیں۔ اگر یہ کہہ دیا جاتا کہ یہ بات دو، تین سو سال کے بعد رونما ہوگی تو لوگوں کے دل سخت ہو جاتے اور عام لوگ دین سے خارج ہو جاتے۔ (حضرت مہدی علیہ السلام کا انکار کر دیتے) اس بنا پر کہا گیا کہ ظہور جلد ہوگا اور

کامیابیاں کس قدر نزدیک ہیں تاکہ دل ٹھہرے رہیں اور لوگ ہر دم انتظار کرتے رہیں۔ [1]

بارالٰہا..... آنحضرت کی محبت پر ہمارے قلوب کو جمائے رکھ، اور ان کے ذریعہ ہماری باعزت مدد فرما۔

اوّلین محافظۂ ولایت

امانت فقط یہ نہیں کہ روپیہ پیسہ کسی کو دیا جائے تو وہ اسے واپس لوٹا دے۔ امانت کے اہم ترین مظاہر میں سے یہ ہے کہ انسان اس شئے کو جو لوگوں کے درمیان اللہ کی امانت ہے، اس کے اصل مقام پر رکھے اور اس کے اہل کے حوالے کر دے۔

''اطاعت الٰہی'' انسان کا خدا کے ساتھ میثاق و معاہدہ ہے اور اس امانت کا خدا کو لوٹانا یہ ہے کہ انسان اس کی اطاعت کرے جس کی اطاعت کا حکم خدا نے دیا ہے۔ یہ امانتداری کا بہترین مصداق ہے۔

ولیٔ امر: خدا کی طرف سے مقرر کردہ وہ ہستی ہے جس کی اطاعت بھی ضروری ہے اور اس کو امانت سمجھ کر اس کی حفاظت بھی ضروری ہے جو شخص اطاعتِ اولی الامر میں نہیں ہوتا وہ اطاعتِ طاغوت میں ہوتا ہے۔

ارشاد پروردگار ہے:

اور جو اللہ اور اسکے رسول اور اہل ایمان کو اپنا ولی بنائے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں شامل ہو جائے گا اور) اللہ کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔

---

[1] غیبت نعمانی، ص ۱۵۸

ایک ایسا معاشرہ جہاں انصاف ہو، صرف اس وقت قائم ہوسکتا ہے جب ولیٔ امر کی حکومت ہو۔ اگر ولیٔ امر کی معرفت نہ ہو اور لوگ ولیٔ امر کے معاملے میں انصاف نہ کریں اور جس کا حق ہے اس سے چھین لیا جائے تو ہر مؤمن کا فریضہ بنتا ہے کہ وہ ولیٔ امر کی حفاظت کرے اور طاغوت اور اس کی طاقتوں کا مقابلہ جان و مال سے کرے۔

حالات ایسے ہی تھے کہ لوگ ولیٔ برحق کی بیعت سے منکر ہو چکے تھے، یہاں تک کہ ان لوگوں کا ساتھ دیتے تھے جنھوں نے حق ولایت غصب کرلیا۔ ان لوگوں نے نماز، روزہ ہی کو دین سمجھ لیا اور ولایت کو ترک کر دیا کہ جس کی تاکید خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے زیادہ کی تھی۔ ایسے میں کوئی نہ تھا کہ ولیٔ برحق کی حفاظت کرتا۔ ان کے حق کے لیے جنگ کرتا۔ ہاں بنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جن کے گھر میں قرآن نازل ہوا تھا۔ جو اپنے زمانے کے ولیٔ برحق کی معرفتِ حقیقی رکھتی تھیں، اپنی تمام تر قوت کے لئے ولایت الٰہی کے نظام کے قیام کے لئے جدوجہد کی کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ اگر طاغوت کو قوت حاصل ہوئی تو اسلامی اقدار بدل جائیں گی اور لوگ باطل کی راہ اختیار کرلیں گے۔ رسولؐ کی بیٹی نے نہ صرف حفاظت ولایت کی بلکہ تاریخ شاہد ہے کہ ولایت کے حق کے لیے آواز بلند کرنے والوں میں پہلی ہستی ان ہی کی تھی۔

جنابِ محسن حفاظت ولایت کے پہلے شہید ہیں اور ان کی والدہ پہلی شہیدہ ہیں۔

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیۡنِهٖ فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیۡرًا ۔ (الانشقاق:۷۔۸)

پھر جس کا نامہ عمل اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس سے حساب آسان طریقہ سے لیا جائیگا۔

26 MARCH SATURDAY 2016

۱۶ ماہ جمادی الثانی سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:20	6:40	12:48	6:49	7:01

قال رسول اللہ ﷺ:

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَلِيَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ يُوَاطِئُ اسْمُهٗ اِسْمِيْ۔

27 MARCH SUNDAY 2016

۱۷ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کیا کرنا ہے

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:19	6:39	12:47	6:50	7:02

جب تک کہ میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص حکومت نہیں کریگا اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی۔ وہ میرا ہمنام ہوگا۔ (میزان الحکمت، ح ۱۱۷۱)

28 MARCH MONDAY 2016

۱۸ ماہ جمادی الثانی پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:18	6:38	12:47	6:50	7:02

قال علی علیہ السلام: بِمَهْدِيِّنَا تُقْطَعُ الْحُجَجُ فَهُوَ خَاتِمُ الْأَئِمَّةِ، وَمُنْقِذُ الْأُمَّةِ وَمُنْتَهَى النُّوْرِ۔

29 MARCH TUESDAY 2016

۱۹ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کا کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:02	6:50	12:47	6:37	5:17

ہمارے مہدیؑ کے ساتھ حجتیں پوری ہو جائیں گی اور وہ خاتم الائمہ امت کے نجات دہندہ اور نورانیت کے عروج پر ہوں گے۔ (بحار الانوار، ج ۷۴، باب ۱۴، ص ۳۰۱)

30 MARCH WEDNESDAY 2016

۲۰ ماہ جمادی الثانی بدھ ۱۴۳۷ھ

میلاد مسعود حضرت بی بی فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کے پر مسرت موقع پر اللہ تعالیٰ کی آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:16	6:36	12:46	6:50	7:02



اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔ (الرعد،۱۸)

یہی وہ لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائے گا اور آخر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیا بری جگہ ہے۔

31 MARCH THURSDAY 2016

۲۱ ماہ جمادی الثانی جمعرات ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اولیت

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر